ملّی مجلس شرعی

کنوینر: مولانا ڈاکٹر محمد سرفراز نعیمی

اسلامی مقاصد کے لیے الیکٹرانک میڈیا کا استعمال جائز ہے!

سارے مسالک کے علمائے کرام کا متفقہ فیصلہ

ملی مجلس شرعی کے زیر اہتمام ۱۳/اپریل ۲۰۰۸ء کو سارے مسالک کے علمائے کرام کا ایک اجتماع جامعہ اسلامیہ نزد ٹھوکر نیاز بیگ لاہور میں مولانا ڈاکٹر سرفراز نعیمی صاحب کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں تصویر کی شرعی حیثیت کے پس منظر میں الیکٹرانک میڈیا کے اسلامی مقاصد کے لیے استعمال پر بحث ہوئی اور خصوصاً یہ مسئلہ زیر غور آیا کہ علمائے کرام کو ٹی وی کے دینی پروگراموں میں حصہ لینا چاہیے یا نہیں؟ اور ایسے ٹی وی پروگرام تیار کرنا جائز ہے یا نہیں جن میں شرعی ممنوعات سے اجتناب کیا گیا ہو؟

اجلاس دن بھر جاری رہا، جس میں مختلف شہروں: ملتان، سرگودھا، فیصل آباد، گوجرانوالہ اور لاہور کے سرکردہ علماء نے بحث میں حصہ لیا۔ اجلاس کے آخر میں متفقہ طور پر یہ قرارداد پاس کی گئی کہ دعوت واصلاح اور اسلامی مقاصد کے حصول خصوصاً اسلام کے دفاع اور دین مخالف پروپیگنڈے کا جواب دینے کے لیے الیکٹرانک میڈیا کا استعمال جائز ہے، خواہ یہ اِکراہ ہی کیوں نہ ہو۔ اس فیصلے پر جن سرکردہ علماء کرام نے دستخط کیے، ان میں سے چند اہم یہ ہیں:

مولانا ڈاکٹر سرفراز نعیمی	مولانا حافظ عبدالرحمن مدنی
مولانا حافظ فضل الرحیم، جامعہ اشرفیہ	مولانا عبدالمالک، منصورہ
مولانا مفتی ڈاکٹر غلام سرور قادری، لاہور	مولانا رشید میاں تھانوی، جامعہ مدنیہ لاہور
مولانا حافظ صلاح الدین یوسف	مولانا عبدالعزیز علوی، فیصل آباد
مولانا مفتی شیر محمد خان، بھیرہ	مولانا مفتی محمد خان قادری
مفتی محمد حفیظ اللہ نقشبندی، ملتان	مولانا غلام حسین، ملتان
مولانا مفتی محمد طاہر مسعود، سرگودھا	مولانا حافظ حسن مدنی، محدث لاہور

ڈاکٹر محمد امین رابطہ سیکرٹری